۱۴۔سورہ ابراھیم

نام آیت ۳۵ میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا بیان ہوئی ہے۔اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام ’’ابراہیم‘‘ ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے۔اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ اس وقت نازل ہوئی جب کہ ایمان لانے والوں کو سخت اذیتیں پہنچائی جارہی تھیں۔یہ زمانہ ہجرت حبشہ اور اس کے بعد کا ہے۔اور اغلب ہے کہ سورۂ رعد کے بعد یہ نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون یہ واضح کرنا ہے کہ رسول بھیجنے کا مقصد کیا ہے اور اس کے ذریعہ انسانیت پر خدا کی راہ کس طرح روشن ہورہی ہے۔جو لوگ اس عظیم مقصد کی طرف سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں وہ رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہوگئے ہیں۔اور اس کے پیروؤں کو اذیتیں پہنچانے کے درپے ہیں۔ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہی ٹوٹ سکتا ہے اور وہ بدترین سزا ہی کے مستحق ہوسکتے ہیں۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۴ میں رسول اور قرآن کے بھیجنے کا مقصد واضح کیا گیا ہے۔

آیت ۵ تا ۱۷ میں تاریخ انبیاء کے کچھ اوراق پیش کئے گئے ہیں جن سے یہ سبق ملتا ہے کہ رسول کی مخالفت کرنے والے اور ان کی راہ میں کانٹے بچھانے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے۔ایسے لوگوں کو آخرت میں جو سزا بھگتنا ہوگی اس کی بھی ایک جھلک پیش کی گئی ہے جو رونگٹے کھڑے کردینے والی ہے۔

آیت ۱۸ تا ۲۳ میں ان کی نامرادی کا مزید حال پیش کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اہل ایمان کس طرح بامراد ہوں گے۔

آیت ۲۴ تا ۳۴ میں ایمان اور کفر کے مختلف نتائج کو مثال کے ذریعہ واضح کیا گیا ہے۔کافروں کو نعمت خداوندی کی ناشکری پر متنبہ کیا گیا ہے۔اور اہل ایمان کو شکر گذاری کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

آیت ۳۵ تا ۴۱ میں ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا پیش کی گئی ہے جو تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔وہ اپنی نسل کو شرک سے محفوظ اور توحید پر قائم رکھنے کے لئے ایک بے تاب دل رکھتے تھے۔مگر ان کی اولاد (بنی اسمٰعیل) ان کو اپنا پیشوا مانتے ہوئے آج جو کچھ کررہی ہے وہ ان کی آرزو،ان کی دعا اور ان کے طرز عمل کے سراسر خلاف ہے۔

آیت ۴۲ تا ۵۲ خاتمۂ کلام ہے جس میں قیامت اور اس کے عذاب کا ہولناک نقشہ کھینچا گیا ہے۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

۱۴ ۔ سُورۃُ ابراھیم

آیات ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ (۱)

۱ الف۔لام۔را۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے (اے پیغمبر!) تم پر نازل کی ہے، تاکہ تم لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آؤ۔ اس کی راہ پر جو غالب بھی ہے اور خوبیوں والا بھی۔

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ (۲)

۲ اللہ کہ مالک ہے ان چیزوں کا جو آسمانوں میں ہے اور ان چیزوں کا جو زمین میں ہیں۔ اور تباہی ہے کافروں کے لئے کہ انہیں سخت سزا بھگتنا ہوگی۔

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ (۳)

۳ جو آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ کے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ اور اس میں ٹیڑھ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے درجے کے گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۴)

۴ ہم نے جو رسول بھی بھیجا، اس کی قوم کی زبان ہی میں (پیغام دے کر) بھیجا تاکہ وہ (اس پیغام کو) لوگوں پر اچھی طرح واضح کر دے۔ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڏ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۵)

۵ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اور انہیں اللہ کے یادگار دن یاد دلاؤ۔ اس میں ہر اس شخص کے لئے جو صبر اور شکر کرنے والا ہے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۧ (۶)

۶ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اللہ نے جو فضل تم پر کیا ہے اسے یاد رکھو جب کہ اس نے تمہیں فرعون والوں سے نجات دی، جو تمہیں بُری طرح تکلیف دیتے تھے۔ اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ
لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ⑦

[۷] اور جب تمہارے رب نے خبردار کیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں مزید دوں گا۔ اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) میری سزا بڑی سخت ہے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِن تَكْفُرُوا أَنتُمْ وَمَن فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑧

[۸] اور موسیٰ نے کہا: اگر تم اور وہ سب جو روئے زمین پر ہیں ناشکری کریں تو اللہ (کو کچھ پرواہ نہیں۔ وہ) بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ
وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ
إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا
أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ
وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ⑨

[۹] کیا تمہیں ان لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ قوم نوح، عاد، اور ثمود اور وہ قومیں جو ان کے بعد ہوئیں۔ جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ لیکن انہوں نے اپنے منہ میں اپنے ہاتھ ٹھونس لئے۔ اور کہا جس پیغام کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اس سے ہمیں انکار ہے اور جس بات کی طرف تم بلاتے ہو، اس میں ہمیں شک ہے جس نے ہمیں الجھن میں ڈال دیا ہے۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ
إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ⑩

[۱۰] ان کے رسولوں نے کہا، کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخشدے اور ایک مقررہ وقت تک مہلت دے۔ انہوں نے کہا تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان سے روک دو جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں۔ اچھا تو لاؤ کوئی کھلا معجزہ۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

[۱۱] ان کے رسولوں نے کہا، واقعی ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اور یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں ہے کہ تمہیں کوئی معجزہ لا دکھائیں۔ ہاں اللہ کے حکم سے یہ بات ہو سکتی ہے۔ اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ
عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑫

[۱۲] اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اس نے ہماری راہیں ہم پر کھول دیں۔ ہم ان اذیتوں پر صبر کریں گے جو تم ہمیں دے رہے ہو۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ
لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

۱۳ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال باہر کریں گے یا پھر تمہیں ہمارے مذہب میں لوٹ آنا ہوگا۔ تو ان کے رب نے ان پر وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

۱۴ اور ان کے بعد تمہیں زمین میں بسائیں گے۔ یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو ڈرا میرے حضور کھڑے ہونے سے اور ڈرا میری تنبیہ سے۔

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

۱۵ اور انہوں نے فیصلہ چاہا اور (فیصلہ اس طرح ہوا کہ) ہر سرکش ضدی نامراد ہوا۔

مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

۱۶ اس کے آگے جہنم ہے۔ اور اسے پیپ لہو پلایا جائے گا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

۱۷ جسے وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پیئے گا مگر حلق سے آسانی کے ساتھ اتار نہ سکے گا۔ موت ہر طرف سے اس پر آئے گی مگر وہ مر نہ سکے گا۔ اور آگے ایک سخت عذاب کا اسے سامنا کرنا ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ
ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

۱۸ جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ، کہ آندھی کے دن ہَوا اُسے تیزی کے ساتھ لے اُڑے۔ جو کچھ انہوں نے کمایا اس سے کچھ بھی ان کو حاصل نہ ہو سکے گا۔ یہی ہے پرلے درجہ کی گمراہی۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾

۱۹ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے، اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿٢٠﴾

۲۰ ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ دشوار نہیں۔

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ﴿٢١﴾

۲۱ اور (ایسا ہوگا کہ) اللہ کے حضور سب حاضر ہوں گے، اس وقت کمزور لوگ ان لوگوں سے جو بڑے بن کر رہے تھے کہیں گے، ہم تو تمہارے تابع تھے۔ اب کیا تم ہم کو اللہ کے عذاب سے بچانے کیلئے کچھ کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے اگر اللہ نے ہم کو راہ دکھائی ہوتی تو ہم تم کو ضرور دکھاتے۔ اب ہمارے لئے یکساں ہے خواہ چیخ پکار کریں خواہ جھیل لیں۔ ہمارے لئے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا
اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ
بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ
مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

۲۲ اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان بولے گا، اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ۔ اور میں نے تم سے وعدہ کیا تھا تو وعدہ خلافی کی۔ میرا تم پر کوئی زور نہ تھا، البتہ میں نے تمہیں بلایا اور تم نے میرا بلاوا قبول کرلیا۔ لہٰذا مجھے ملامت نہ کرو۔ اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ اس سے پہلے تم نے جو مجھے شریک ٹھہرایا تھا، تو میں اس سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں۔ ظالموں کیلئے تو دردناک عذاب ہے۔

۲۳ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے، وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔ اس میں وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعائے ملاقات سلام ہوگی۔

۲۴ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح کلمۂ طیبہ کی مثال بیان فرمائی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک اچھا درخت جس کی جڑ جمی ہوئی اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی۔

۲۵ وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے پھل لاتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ ہوش میں آئیں۔

۲۶ اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک نکمے درخت کی سی ہے، جو زمین کی سطح ہی سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے۔ اس کے لئے کوئی جماؤ نہیں۔

۲۷ اللہ اہل ایمان کو مضبوط قول کے ذریعہ دنیا کی زندگی میں بھی مضبوطی عطا کرتا ہے اور آخرت میں بھی۔ اور غلط کار لوگوں کو اللہ گمراہ کردیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۸ تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل ڈالا، اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا؟

۲۹ (یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

۳۰ اور انہوں نے اللہ کے ہم سر بنائے۔ تاکہ لوگوں کو اس کے راستہ سے بھٹکائیں۔ کہو، مزے کرلو بالآخر تمہیں جانا دوزخ ہی میں ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

۳۱ میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دو، نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کریں۔ قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾

۳۲ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ تمہارے رزق کیلئے پھل پیدا کئے۔ اور تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا کہ اس کے حکم سے سمندر میں چلے۔ اور تمہارے لئے دریا مسخر کردئے۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو مسخر کردیا کہ ایک طریقہ پر کار بند ہیں۔ نیز رات اور دن کو بھی مسخر کردیا۔

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ اس نے تمہاری ہر طلب پوری کردی۔ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناانصاف بڑا ہی ناشکرا ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا
الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے دعا کی تھی کہ اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا۔ اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے بچا کہ بتوں کی پوجا کرنے لگیں۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ
تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

۳۶ اے میرے رب! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا ہے۔ تو جو میری پیروی کرے وہ میرا ہے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

رَبَّنَا اِنِّيْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ
ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷ اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو ایک ایسی وادی میں جہاں کاشت نہیں ہوتی، تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کردے۔ اور پھلوں سے ان کو رزق بہم پہنچا۔ تاکہ وہ شکر گذار بنیں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى
عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾

۳۸ اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور اللہ سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ
وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

۳۹ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ یقیناً میرا رب دعائیں سننے والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

۴۰ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۴۱ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن بخشدے جس دن حساب قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ
اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

۴۲ یہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اس سے تم اللہ کو غافل نہ سمجھو۔ وہ تو ان کو اس دن تک کے لئے مہلت دے رہا ہے جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ
لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾

۴۳ سر اٹھائے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے۔ نگاہیں ہیں کہ لوٹ کر آنے والی نہیں۔ اور دل ہیں کہ اڑے جاتے ہیں۔

وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ
الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

۴۴ لوگوں کو اس دن سے خبردار کردو جب کہ عذاب ان کو آلے گا۔ اس وقت ظالم کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مدت کے لئے مہلت دیدے۔ ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔ کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا کھا کر نہیں کہتے تھے کہ ہمیں (دنیا سے) منتقل ہونا نہیں ہے۔

وَسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

۴۵ اور تم ان لوگوں کی بستیوں میں بس گئے تھے جنہوں نے اپنے ہی اوپر ظلم کیا تھا۔ اور تم پر واضح ہوا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا۔ اور تمہارے لئے ہم نے مثالیں بھی بیان کردی تھیں۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ
وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

۴۶ اور انہوں نے طرح طرح کی چالیں چلیں اور اللہ کے پاس ان کی ہر چال کا جواب تھا، اگرچہ ان کی چالیں ایسی تھیں کہ پہاڑ ٹل جائیں۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

۴۷ پس تم یہ خیال نہ کرو کہ اللہ نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ اللہ غالب ہے اور سزا دینے والا ہے۔

یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

۴۸ وہ دن کہ جب یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی۔ اور سب اللہ واحد و قہار (زبردست) کے حضور حاضر ہوں گے!

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

۴۹ اور تم اس دن مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے
ہوئے ہیں۔
۵۰ ان کے لباس تارکول کے ہوں گے اور چہروں پر آگ چھائی
ہوئی ہوگی۔
۵۱ یہ اس لئے ہوگا کہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بلا
شبہہ وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔
۵۲ یہ ایک پیغام ہے تمام انسانوں کے لئے۔ اور اس لئے بھیجا گیا
ہے تا کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کر دیا جائے، اور وہ جان لیں کہ
وہی بس ایک خدا ہے۔ اور جو سوجھ بوجھ رکھتے ہیں، وہ یاددہانی حاصل
کریں۔

۱۵۔سورہ الحجر

نام آیت ۸۰ تا ۸۴ میں حجر والوں کا ذکر ہوا ہے جو رسولوں کو جھٹلانے کی بنا پر تباہ کر دئے گئے تھے۔ یہ قوم ثمود تھی جس کا مرکزی مقام حجر تھا جو مدینہ اور تبوک کے درمیان واقع ہے۔ اس مناسبت سے اس سورہ کا نام الحجر ہے۔

زمانہ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ کے وسطی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔ یہ سورۂ ابراہیم اور سورۂ ہود سے پہلے کی تنزیل ہے۔

مرکزی مضمون رسالت اور وحی سے متعلق شبہات کو دور کرنا اور جھٹلانے والوں کو اس کے انجام سے خبردار کرنا ہے۔

نظام کلام آیت ۱ میں بطور تمہید قرآن کی امتیازی شان بیان ہوئی ہے۔

آیت ۲ تا ۱۵ میں منکرین رسالت کے شبہات واعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

آیت ۱۶ تا ۲۵ میں عجائباتِ قدرت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جس پر غور کرنے سے وحی، رسالت اور حشر کے بارے میں شبہات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

آیت ۲۶ تا ۴۴ میں ابلیس کی گمراہی کا وہ واقعہ پیش کیا گیا ہے جو آدم کی تخلیق کے فوراً بعد پیش آیا تھا۔ مقصود اس سے یہ واضح کرنا ہے کہ وہ شیطان ہے جو انسان کو گمراہ کرنے کے درپے ہے۔ اور بہ کثرت لوگ اس کے دام فریب میں آ رہے ہیں۔ وہ وحی اور رسالت کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شبہات ڈال کر ان کو راہ حق سے دور رکھنا چاہتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ وہ اور اس کے اشارہ پر چلنے والے سب جہنم میں پہنچ کر رہیں گے۔

آیت ۴۵ تا ۴۸ میں ان لوگوں کے بہترین انجام کا ذکر ہوا ہے جو شیطان کی باتوں میں نہیں آئے۔ بلکہ اپنے رب سے ڈرتے رہے اور شرک اور اس کی نافرمانی سے اجتناب کیا۔

آیت ۴۹ تا ۸۴ میں انبیائی تاریخ کے چند واقعات پیش کئے گئے ہیں۔ جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ اللہ کے نیک بندوں پر تو اس کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ لیکن اس کے سرکش بندوں پر اس کے عذاب کا کوڑا برستا ہے۔

آیت ۸۵ تا ۹۹ خاتمہ کلام ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پیروان حق کیلئے تسلی کا سامان بھی ہے اور یہ ہدایت بھی۔ کہ جو لوگ دنیا پرستی میں غرق ہیں ان کی مادی دولت کو رشک کی نگاہ سے نہ دیکھیں۔ بلکہ اس عظیم دولت کی قدر کریں جو قرآن کی شکل میں انہیں عطا ہوئی ہے۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬

۱۵۔ سُورَةُ الحِجر

آیات ۹۹

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ الف ۔لام ۔را۔ یہ آیتیں ہیں الکتاب اور روشن قرآن کی۔

۲ وہ وقت آئے گا جب یہ کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلم ہوتے!

۳ انہیں چھوڑ دو کہ کھائیں پئیں، مزے کرلیں اور (جھوٹی) امید انہیں غفلت میں ڈالے رکھے ۔عنقریب انہیں معلوم ہوجائے گا۔

۴ ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس کے لئے ایک مقررہ نوشتہ رہا ہے۔

۵ کوئی قوم نہ اپنے مقررہ وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

۶ یہ لوگ کہتے ہیں ۔اے وہ شخص! جس پر نصیحت نازل کی گئی ہے یقیناً تم دیوانے ہو۔

۷ اگر تم سچے ہو تو فرشتوں کو ہمارے سامنے لے کیوں نہیں آتے؟

۸ ہم فرشتوں کو یوں ہی نہیں اتارتے بلکہ فیصلہ کے ساتھ اتارتے ہیں۔اور اس وقت لوگوں کو مہلت نہیں دی جاتی۔

۹ بلاشبہ یاد دہانی ہم ہی نے نازل کی ہے۔اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

۱۰ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے تم سے پہلے گذری ہوئی امتوں میں رسول بھیجے تھے۔

۱۱ لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کوئی رسول ان کے پاس آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق نہ اڑایا ہو۔

۱۲ اسی طرح ہم مجرموں کے دلوں میں یہ بات داخل کرتے ہیں۔

۱۳ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے ۔اور گذشتہ قوموں کے واقعات گذر چکے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴ اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیتے جس پر یہ چڑھنے لگتے۔

لَقَالُوٓا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿۱۵﴾

۱۵ تب بھی یہی کہتے کہ ہماری نظریں ماردی گئی ہیں، بلکہ ہم پر جادو کردیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّٰهَا لِلنَّٰظِرِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے ان کوخوشنما بنادیا۔

وَحَفِظْنَٰهَا مِن كُلِّ شَيْطَٰنٍ رَّجِيمٍ ﴿۱۷﴾

۱۷ نیز ہر شیطان مردود سے اس کو محفوظ کردیا۔

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُۥ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ اور جو چوری چھپے سُن گن لینا چاہے، تو ایک روشن شہاب اس کا پیچھا کرتا ہے۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَٰهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ وَأَنۢبَتْنَا فِيهَا
مِن كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿۱۹﴾

۱۹ اور زمین کو ہم نے پھیلایا، اس میں پہاڑ گاڑ دئے اور اس میں ہر قسم کی چیزیں مناسب مقدار میں اگائیں۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَٰيِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُۥ بِرَٰزِقِينَ ﴿۲۰﴾

۲۰ اور اس میں تمہارے گذر بسر کا سامان مہیا کردیا نیز ان کی گذر بسر کا بھی، جن کو تم روزی نہیں دیتے۔

وَإِن مِّن شَىْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَآئِنُهُۥ وَمَا
نُنَزِّلُهُۥٓ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿۲۱﴾

۲۱ کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، مگر اس کو ایک مقرر مقدار ہی میں اتارتے ہیں۔

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَٰحَ لَوَٰقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَأَسْقَيْنَٰكُمُوهُ وَمَآ أَنتُمْ لَهُۥ بِخَٰزِنِينَ ﴿۲۲﴾

۲۲ اور ہم ہواؤں کو باردار بنا کر چلاتے ہیں پھر آسمان (اوپر) سے پانی برساتے ہیں اور اس سے تمہیں سیراب کرتے ہیں۔ ورنہ تم ذخیرہ کر کے نہیں رکھ سکتے تھے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْىِۦ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَٰرِثُونَ ﴿۲۳﴾

۲۳ اور یہ ہم ہی ہیں کہ زندگی اور موت دیتے ہیں۔ اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَـْٔخِرِينَ ﴿۲۴﴾

۲۴ ہم ان کو بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے ہو گذرے اور ان کو بھی جو بعد میں آنے والے ہیں۔

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُۥ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۵﴾

۲۵ اور بے شک تمہارا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ حکمت والا علم والا ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَٰنَ مِن صَلْصَٰلٍ
مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۶﴾

۲۶ اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

۲۷ اور اس سے پہلے ہم جن کو آگ کی لو سے پیدا کر چکے تھے۔

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾

۲۸ اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾

۲۹ تو جب میں اس کو ٹھیک ٹھیک بنا لوں، اور اس میں اپنی روح پھونک دوں، تو تم اس کے آگے سجدے میں گر جانا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰ چنانچہ سب کے سب فرشتے سجدہ ریز ہو گئے۔

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾

۳۱ سوائے ابلیس کے، کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کیا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲ پوچھا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا۔

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾

۳۳ اس نے کہا: ”مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے ہوئے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔“

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

۳۴ حکم ہوا، نکل جا یہاں سے کہ تو مردود ہے۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾

۳۵ اور روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶ اس نے کہا: تو مجھے اس دن تک مہلت دیدے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷ فرمایا: تجھے مہلت دی گئی۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

۳۸ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾

۳۹ اس نے کہا: میرے رب! چونکہ تو نے مجھے بہکایا ہے۔ اس لئے میں زمین میں ان کے لئے دلفریبیاں پیدا کروں گا اور ان سب کو بہکاؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰ سوائے تیرے ان بندوں کے، جن کو تو نے ان میں سے خاص کر لیا ہو۔

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾

۴۱ فرمایا: یہ سیدھی راہ ہے جو مجھ تک پہنچتی ہے۔

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲ واقعی جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہ چلے گا۔ صرف ان بہکے ہوئے لوگوں ہی پر چلے گا جو تیری پیروی کریں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳ اور ان سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۴۴

۴۴ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کیلئے ان کا ایک حصہ مخصوص ہوگا۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۴۵

۴۵ بلاشبہ متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۴۶

۴۶ داخل ہو جاؤ ان میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۴۷

۴۷ ان کے سینوں (دلوں) میں جو کدورت ہوگی وہ ہم نکال دیں گے۔ وہ بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۴۸

۴۸ وہاں نہ تو انہیں کوئی تکان محسوس ہوگی۔ اور نہ وہاں سے نکالے ہی جائیں گے۔

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۴۹

۴۹ میرے بندوں کو آگاہ کردو! کہ میں بخشنے والا رحم فرمانے والا ہوں۔

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۵۰

۵۰ اور یہ بھی، کہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہے۔

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۵۱

۵۱ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا واقعہ سناؤ۔

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ۵۲

۵۲ جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا: سلام ہو آپ پر۔ اس نے کہا: ہم آپ لوگوں سے اندیشہ محسوس کرتے ہیں۔

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۵۳

۵۳ انہوں نے کہا: آپ اندیشہ نہ کریں۔ ہم آپ کو ایک ذی علم لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۵۴

۵۴ اس نے کہا: کیا آپ مجھے اس بڑھاپے میں یہ بشارت دے رہے ہیں! تو یہ کیسی بشارت ہے؟

قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ ۵۵

۵۵ انہوں نے کہا: ہم نے آپ کو سچائی کے ساتھ بشارت دی ہے تو آپ مایوس نہ ہوں۔

قَالَ وَمَن يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۵۶

۵۶ اس نے کہا: اپنے رب کی رحمت سے تو گمراہوں کے سوا کون مایوس ہوسکتا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۵۷

۵۷ اس نے پوچھا اے فرستادو! آپ لوگ کس مہم پر آئے ہیں۔

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۵۸

۵۸ انہوں نے کہا: ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمُنَجُّوهُمْ أَجْمَعِينَ ۵۹

۵۹ مگر لوط کے گھر والے، ہم ان سب کو بچالیں گے۔

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا ۙ إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

٦٠ سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے ٹھہرادیا ہے، کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی۔

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾

٦١ پھر جب یہ فرستادے لوط کے گھر والوں کے پاس پہنچے۔

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢ تو اس نے کہا: آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں۔

قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣ انہوں نے کہا نہیں: بلکہ ہم لوگ آپ کے پاس وہی چیز لے کر آئے ہیں جس کے بارے میں یہ لوگ شک کررہے تھے۔

وَأَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

٦٤ ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم اپنے بیان میں بالکل سچے ہیں۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

٦٥ لہٰذا آپ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جائیں اور آپ ان کے پیچھے پیچھے چلیں۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھے گا۔ اور چلے جاؤ جدھر جانے کا تمہیں حکم دیا گیا ہے۔

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ
مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

٦٦ اور ہم نے اس فیصلہ سے اس کو باخبر کیا کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧ اور شہر کے لوگ خوش خوش آپہنچے۔

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

٦٨ اس نے کہا: یہ میرے مہمان ہیں۔ تو تم لوگ میری فضیحت نہ کرو۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾

٦٩ اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔

قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

٧٠ انہوں نے کہا: کیا ہم نے آپ کو دوسری قوموں کے لوگوں (کو ٹھہرانے) سے منع نہیں کیا تھا؟

قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾

٧١ اس نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں، اگر تمہیں (جائز طریقہ اختیار) کرنا ہے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾

٧٢ تمہاری زندگی کی قسم! یہ لوگ اپنی بدمستیوں میں اندھے ہوگئے ہیں۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾

٧٣ بالآخر صبح ہوتے ہی ایک ہولناک آواز نے انہیں آلیا۔

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾

٧٤ اور ہم نے اس بستی کو تل پٹ کر کے رکھ دیا اور ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾

۷۵ بلاشبہہ اس (واقعہ) میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جوفراست سے کام لیتے ہیں۔

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ ﴿٧٦﴾

۷٦ اور یہ (اجڑی ہوئی) بستی شاہراہِ عام پر واقع ہے۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

۷۷ یقیناً اس میں ایمان رکھنے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾

۷۸ اور (دیکھو)، ''ایکہ والے'' بڑے ظالم تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُبِينٍ ﴿٧٩﴾

۷۹ تو ہم نے ان کو بھی سزا دی۔اور یہ دونوں ہی بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾

۸۰ اور ''حجر'' والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾

۸۱ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دکھلائیں مگر وہ روگردانی ہی کرتے رہے۔

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾

۸۲ وہ پہاڑوں کو تراش کر امن وچین کے ساتھ گھر بناتے تھے۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾

۸۳ پھر ایسا ہوا کہ (ایک دن) ان کو صبح ہوتے ہی ہولناک آواز نے آلیا۔

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

۸۴ اور جو کچھ انہوں نے کمایا تھا وہ ان کے کچھ کام نہ آیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ
وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

۸۵ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کی بنیاد ہی پر پیدا کیا ہے۔اور قیامت کی گھڑی یقیناً آنے والی ہے، لہٰذا خوبصورتی کے ساتھ درگذر کرو۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

۸٦ یقیناً تمہارا رب بڑا ہی پیدا کرنے والا علم والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

۸۷ ہم نے تمہیں سات دہرائی جانے والی آیتیں اور قرآنِ عظیم عطاء کیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

۸۸ تم اس سامان دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھو، جو ہم نے ان کے مختلف گروہوں کو دے رکھا ہے۔اور نہ ان کی حالت پر غم کھاؤ۔اور مؤمنوں کے لئے اپنے بازو جھکا دو۔

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

۸۹ اور کہو، میں تو کھلا خبردار کرنے والا ہوں۔

كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

۹۰ ہم نے (یہ کتاب اسی طرح اتاری ہے) جس طرح حصے بخرے کرنے والوں پر اُتاری تھی۔

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿٩١﴾	٩١ جنہوں نے (اپنے) قرآن کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے۔
فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾	٩٢ تو تمہارے رب کی قسم! ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ الربع	٩٣ ان کاموں کے بارے میں جو یہ کرتے رہے ہیں۔
فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾	٩٤ تو جو کچھ تمہیں حکم دیا جا رہا ہے اسے علانیہ سنا دو اور مشرکوں کی پرواہ نہ کرو۔
اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾	٩٥ ان مذاق اڑانے والوں کے مقابلہ میں ہم تمہارے لئے کافی ہیں۔
الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	٩٦ جنہوں نے اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بنا رکھے ہیں، عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾	٩٧ ہمیں معلوم ہے کہ جو باتیں یہ کہتے ہیں ان سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے۔
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾	٩٨ تو چاہئے کہ اپنے رب کی پاکی بیان کرو، اس کی حمد کے ساتھ اور سجدہ گذار بنو۔
وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾	٩٩ اور اپنے رب کی عبادت میں لگے رہو، یہاں تک کہ وہ گھڑی آ جائے جس کا آنا یقینی ہے۔